انیسواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعرات 8 جولائی 2010

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

## محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

## لاہور شہر میں کمرشل مارکیٹوں / پلازوں میں دکانیں کھولنے اور بند کرنے کا مسئلہ

*163: میاں نصیر احمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں بڑی کمرشل مارکیٹوں / پلازوں اور بازاروں میں دکانیں کھولنے اور بند کرنے کا وقت مقرر ہے؟

(ب) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا مقررہ وقت پر دکانیں بند ہو جاتی ہیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں اور حکومت اس کے سدباب کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 مئی 2008 تاریخ ترسیل 21 مئی 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس سلسلے میں عرض ہے کہ کمرشل مارکیٹوں پلازوں اور بازاروں میں دکانیں کھولنے کا وقت مقرر نہ ہے جبکہ بند کرنے کا وقت رات 9:00 بجے مقرر کیا گیا ہے۔

(ب) محکمہ نے افسران / لیبر انسپکٹرز کو دکانیں وقت مقررہ پر بند کرانے کے لئے متعین کیا ہے جو دکاندار وقت مقررہ پر دکان بند نہیں کرتا اس کا چالان کیا جاتا ہے محکمہ محنت کی مقرر کردہ ٹیموں نے پچھلے ہفتے 188 دکانداروں کے چالان کئے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2008)

## پی پی 144 لاہور گورنمنٹ کالج فار بوائز مدینہ کالونی چوک سڑک کی تعمیر نو کا مسئلہ

*883: جناب وسیم قادر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 144 گورنمنٹ کالج فار بوائز مدینہ کالونی چوک سے لے کر عالیہ ٹاؤن تک سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سڑک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت نے اس سڑک کو تعمیر کرنے کے لئے فنڈز منظور کیا تھا، اگر کیا تھا تو فنڈز کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2008 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) مالی حالات محدود ہونے کی وجہ سے شالامار ٹاؤن مذکورہ سڑک کو تعمیر کرنے سے قاصر ہے۔جونہی گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز موصول ہوئے۔ٹی ایم اے اس سڑک کو تعمیر کرنے کی کوشش کرے گا۔اگر جناب ایم پی اے صاحب مذکورہ سڑک کو جلد تعمیر کروانا چاہتے ہیں تو اپنے سالانہ فنڈز سے سڑک جلد تعمیر کرواسکتے ہیں۔

(ج) TMA شالامار ٹاؤن نے مذکورہ سڑک کی تعمیر کے لئے کوئی فنڈز مختص نہ کئے ہیں۔اس کے علاوہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور اور لوکل گورنمنٹ کے انجینئرنگ ونگ نے بھی مذکورہ سڑک کی تعمیر کے لئے کسی قسم کے فنڈز مختص نہ کئے تھے لہذا فنڈز کی تفصیل بتانا ممکن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2009)

## صوبہ میں کمیونٹی سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1033: محترمہ فرح دیبا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں کل کتنے کمیونٹی سنٹرز ہیں، تفصیل ضلع وار فراہم کی جائے؟

(ب) ان میں سے کتنے کمیونٹی سنٹرز صرف خواتین کے لئے مختص ہیں،ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مالی سال 2008-09 میں کمیونٹی سنٹرز کی تعمیر کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اور کتنے نئے کمیونٹی سنٹرز حکومت کس کس ضلع میں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، نیز مالی سال 2008-09 میں موجودہ سنٹرز کی دیکھ بھال اور دیگر معاملات کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت جوہر ٹاؤن لاہور میں خواتین کے لئے کمیونٹی سنٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 اگست 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ میں کمیونٹی سنٹرز کی کل تعداد 1252 ہے جن کی ضلع وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کل 27 کمیونٹی سنٹرز خواتین کے زیر استعمال ہیں، جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 09-2008 میں نئے کمیونٹی سنٹرز بنانے کے لئے حکومت نے کوئی رقم مختص نہ کی ہے اور نہ ہی رواں مالی سال میں موجودہ کمیونٹی سنٹرز کی دیکھ بھال کے لئے کوئی رقم مہیا کی گئی ہے۔

(د) جوہر ٹاؤن لاہور میں خواتین کے لئے نیا کمیونٹی سنٹر بنانے کا کوئی منصوبہ حکومت پنجاب کے زیر غور نہیں ہے کیونکہ یہ پروگرام سال 1996 تک جاری رہا اس کے بعد اس منصوبہ کو ختم کر دیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2008)

## گوجرانوالہ جی ٹی روڈ کی تعمیر نو کا مسئلہ

*1408: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ جی ٹی روڈ کی حالت ناگفتہ بہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی حالت درست کرنے کا فوری ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2008 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گوجرانوالہ جی ٹی روڈ چند اقلعہ تا نگار سینما پر اونشل ہائی وے ڈویژن نے حال ہی میں دورویہ سڑک تعمیر کی ہے جو کہ بالکل درست حالت میں ہے۔ نگار سینما تا لوہیانوالہ بائی پاس ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے پاس ہے جو کہ درست حالت میں ہے۔ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اس کی وقتاً فوقتاً مرمت کرتی رہتی ہے۔

(ب) حکومت مذکورہ سڑک کو فی الحال تعمیر کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ سڑک کی حالت بہتر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

## سیالکوٹ شہر سیوریج اور پانی کے مسائل

*1424: محترمہ دیبامرزا: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر میں کتنے ایسے محلے یایونین کونسلیں ہیں جن میں پینے کے پانی کے پائپ ناکارہ ہو چکے ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ سیالکوٹ شہر میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن لوگوں کو پینے کاصاف پانی فراہم کرنے کے لئے اقدمات اٹھارہی ہےاور ناکارہ پائپ تبدیل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک؟

(ج) متعلقہ انتظامیہ نے اس سلسلے میں 09-2008 کے بجٹ میں کتنے فنڈزرکھے ہیں اگرنہیں تو کیوں؟

(د) کیاسیالکوٹ شہر کے وسط میں واقع آبادی اراضی یعقوب کوٹی ایم اے پینے کاصاف پانی مہیاکرنے کا ارادہ رکھتی ہے توکب تک،اگرنہیں تو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2008 تاریخ ترسیل 15 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) شہر سیالکوٹ کی پرانی آبادیوں محلہ ٹبہ ککے زئیاں،ٹبہ جالیاں،ٹبہ معماراں،۔کشمیری محلہ،اراضی یعقوب،محلہ سرائے بھابھڑاں اور محلہ شاہ سیداں میں کاسٹ آئرن کے واٹر سپلائی کے پائپ عرصہ تقریباً 80/70 سال پرانے ہیں جوکہ زنگ آلودہوچکے ہیں۔مذکورہ علاقوں کے تمام پائپ تبدیل کرنے کے لئے کروڑوں روپے درکارہیں۔

(ب) سیالکوٹ شہر میں تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن نے پینے کاصاف پانی مہیاکرنے کے لئے زیادہ گہرائی پرٹیوب ویل لگوائے ہیں-علاوہ ازیں 27 عدد فلٹریشن پلانٹس لگوائے ہیں جوکہ شہریوں کوصاف پانی مہیاکررہے ہیں اور فلٹریشن پلانٹس کاریچ تبدیل کرنے کے لئے بھی اقدامات کئے جارہے ہیں ناکارہ پائپ تبدیل کرنے کے لئے کروڑوں روپے کے فنڈزکی ضرورت ہے جب کہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے پاس فنڈزکی کمی ہے۔ جس کی وجہ سے ناکارہ پائپ تبدیل نہیں کئے جارہے شکایت ملنے پر پائپ کی صفائی کردی جاتی ہے۔

(ج) بجٹ 09۔2008 میں واٹر سپلائی کے نظام کی مرمت کیلئے مبلغ۔/35,00,000 روپے مختص ہیں جن میں سے ٹیوب ویل کی مرمت،۔پائپ لائینوں کی لیکج کی مرمت اور پائپ لائینوں کی صفائی

کا کام کروایا جاتا ہے۔ فروری 2009 کے اختتام تک اس فنڈ سے مبلغ۔/19,50,000 روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(د) محلہ اراضی یعقوب میں 466 واٹر کنکشن حاصل کرنے والے صارفین کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جارہا ہے۔ اس کے علاوہ اگر شکایت کی نشاندہی کی جائے تو تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اس کا ازالہ کر دیتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

گڑھی شاہو کے رہائشی علاقہ میں بغیر نقشہ پلازہ کی تعمیر کا مسئلہ

*1457: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گڑھی شاہو عقب تھانہ علامہ اقبال روڈ لاہور پر بننے والا پلازہ بغیر نقشے کے تعمیر ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پلازے کی تعمیر میں قبضہ گروپ اور مافیا بھی شامل ہے جس کی وجہ سے اس پلازے کی تعمیر کمرشل ایریا میں نہیں بلکہ رہائشی ایریا میں ہو رہی ہے؟

(ج) متذکرہ پلازہ کس حیثیت اور کن وجوہات کی بنا پر رہائشی علاقے میں تعمیر کیا جارہا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ تعمیر شدہ پلازہ میں کسی قسم کی ٹریفک پارکنگ کا انتظام بھی نہ ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس غیر قانونی پلازے کو کب تک ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2008 تاریخ ترسیل 15 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے کیوں کہ یہ اپارٹمنٹس بلڈنگ ہے جس کا نقشہ بمشتمل بیسمنٹ + تھری فلورز ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن کی جانب سے بذریعہ نقشہ نمبر 67-GT/07 مورخہ 07-06-2007 منظور شدہ ہے جو کہ اس کے مطابق تعمیر کیا گیا ہے۔

(ب) درست نہ ہے کیونکہ یہ ایک رہائشی اپارٹمنٹس بلڈنگ ہے۔

(ج) اس تعمیر کا نقشہ نمبری 67-GT/07 مورخہ 07-06-2007 ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن سے رہائشی اپارٹمنٹس بلڈنگ کا منظور شدہ ہے تعمیر کنندہ نے دوران تعمیر منظور شدہ نقشہ کی خلاف ورزی کی جس کے خلاف ٹی ایم اے نے قانونی کارروائی کرتے ہوئے اس کے خلاف نوٹس جاری کیا اور قائم کردہ

سپریم کورٹ کی طرف سے کمیشن نے معائنہ کے بعد مصالحتی فیس مبلغ۔/93,750روپے ٹی ایم اے خزانہ میں جمع کروائی علاوہ ازیں گراؤنڈ فلور پر تعمیر کنندہ نے مزید تبدیلی کی جس کے خلاف قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔مذکورہ بلڈنگ میں پارکنگ کا انتظام ہے۔

(ہ) جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

ریلوے اسٹیشن تا دھرم پورہ پلازوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1458: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ریلوے اسٹیشن تا دھرم پورہ علامہ اقبال روڈ کتنے پرائیویٹ پلازے ہیں، انکی تفصیل مع پلازہ مالکان کے نام تفصیل کے ساتھ دیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان پرائیویٹ پلازوں کی تعمیر بغیر کسی نقشے کی منظوری کے ہوئی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ناجائز طور پر بنائے جانے والے پلازوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصول 20 اگست 2008 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ریلوے اسٹیشن تا دھرم پورہ علامہ اقبال روڈ پر ایک پلازہ بنام شیزان پلازہ بمشتمل بیسمنٹ + ڈبل سٹوری رقبہ تقریباً ڈیڑھ کنال منظور شدہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔

(ج) جواب اثبات میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

گوجرانوالہ، گوگا لنک روڈ کی مرمت کا مسئلہ

*1497: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کامونکی ضلع گوجرانوالہ سے گوگا لنک روڈ بالکل ٹوٹ چکی ہے اور 2003 سے آج تک اس کی کوئی مرمت نہ ہوئی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) چونکہ مذکورہ سڑک شہری ضلعی حکومت گوجرانوالہ سے متعلقہ ہے اس لئے شہری ضلعی حکومت گوجرانوالہ کو اس سڑک کی مرمت کے لئے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

لاہور شہر بے بی ڈے کیئر سنٹرز کی صورتحال و دیگر تفصیلات

*1530: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں سال 2002 تا 2005 حکومت نے کتنے بے بی، ڈے کیئر سنٹر بنائے مرحلہ وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان ڈے کیئر سنٹر میں بچوں کی تعداد گنجائش سے زیادہ ہے جسکی وجہ سے حکومت کو ان کی دیکھ بھال میں مشکلات پیش آ رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے ان ڈے کیئر سنٹرز میں سے چند ایک کو بلا کسی جواز کے بند کر دیا ہے اور اسکا عملہ فارغ ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ان ڈے کیئر سنٹروں کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور شہر میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیر اہتمام صرف ایک بے بی ڈے کیئر سنٹر کام کر رہا ہے۔

(ب) ڈے کیئر سنٹر میں بچوں کی تعداد گنجائش سے زیادہ نہیں ہے۔

(ج) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے کوئی بھی ڈے کیئر سنٹر بند نہیں کیا اس لئے عملے کے فارغ ہونے کا کوئی جواز نہیں۔

(د) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ڈے کیئر سنٹر میں موجود بچوں کو بہتر سہولیات فراہم کر رہی ہے اور اس کو وقتاً فوقتاً اپ گریڈ بھی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

ٹاؤن ناظمین کے زیر استعمال گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1531: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹاؤن ناظم علامہ اقبال ٹاؤن اور ٹاؤن ناظم شالیمار ٹاؤن کے استعمال میں کتنی گاڑیاں ہیں؟

(ب) ڈسٹرکٹ ناظم علامہ اقبال ٹاؤن اور ڈسٹرکٹ ناظم شالیمار ٹاؤن اپنے استعمال میں کتنی گاڑیاں رکھ سکتا ہے؟

(ج) سال 2002 تا 2005 ان سرکاری گاڑیوں پر ہونے والے اخراجات کی تفصیل سال وائز بیان کی جائے؟

(د) کیا حکومت ان گاڑیوں پر غلط اخراجات کرنے پر کوئی کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹاؤن ناظم علامہ اقبال اور شالامار ٹاؤن کے زیر استعمال صرف ایک ایک گاڑی ہے۔

(ب) ٹاؤن ناظم علامہ اقبال اور شالامار ٹاؤن اپنے استعمال میں صرف ایک ایک گاڑی رکھ سکتے ہیں۔

(ج) ٹاؤن ناظم علامہ اقبال ٹاؤن اور شالامار ٹاؤن کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں پر سال 2002 تا 2005 کے دوران ہونے والے اخراجات کی سال وار تفصیل درج ذیل ہے۔

| نام ٹاؤن | سال | اخراجات پیٹرول /ڈیزل | اخراجات |
|---|---|---|---|
| شالامار ٹاؤن | 2002-03 | 54007/- | - |
| | 2003-04 | 285711/- | 46000/- |
| | 2004-05 | 237122/- | 81216/- |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اقبال ٹاؤن | 2002-03 | 81646/- | - |
| | 2003-04 | 127034/- | 6635/- |
| | 2004-05 | 152750/- | 6470/- |
| | 2005-06 | 24397/- | 4320/- |

(د) مذکورہ بالا دونوں ٹاؤنز نے سرکاری گاڑیوں پر ہونے والے اخراجات قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے کئے ہیں۔ لہذا کارروائی کا جواز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

موشیوں کو شہر سے باہر رکھنے کا مسئلہ

*1602: جناب وسیم قادر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 144 یوسی 37 اور 38 باغبانپورہ گجرپورہ میں لوگوں نے مویشی رکھے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا حکومت کارپوریشن کی حدود سے مویشی باہر نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2008 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ لوگوں نے یوسی 37 اور 38 میں مویشی اور جانور گھروں میں رکھے ہوئے تھے لیکن اب ٹی ایم اے واہگہ ٹاؤن کی انتظامیہ کی انتھک کوششوں کی وجہ سے یوسی 37 اور 38 میں مویشیوں اور جانوروں کو شہر کی حدود سے نکال دیا ہے۔ تصدیقی سرٹیفکیٹ کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے واہگہ ٹاؤن انتظامیہ نے یوسی 37 اور 38 سے مویشیوں اور جانوروں کو شہر کی حدود سے باہر نکال دیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

**تلمبہ روڈ میاں چنوں کے متاثرین کی تفصیلات**

*1681: رانا بابر حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تلمبہ روڈ میاں چنوں شہر جب دورویہ بنایا گیا تھا تو اس کی تعمیر اور کشادگی کے وقت کتنی دکانیں گرائی گئی تھیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن میاں چنوں نے ان دکانوں کو گراتے وقت ان کے متاثرین کو متبادل دکانیں دینے کا وعدہ کیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود متاثرین کو متبادل دکانیں یا جگہ نہیں دی گئی؟

(د) کیا حکومت متاثرین کو دکانیں / جگہ دینے کا وعدہ پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 11 اکتوبر 2008)

جواب

زیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تلمبہ روڈ میاں چنوں شہر جب دورویہ بنایا گیا تھا تو اس کی تعمیر اور کشادگی کے وقت بلدیہ میاں چنوں نے 164 دکانیں گرائی تھیں۔

(ب) دکانیں گرانے کا معاملہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے وجود میں آنے سے قبل کا ہے۔ جملہ کارروائی سال 2000-1999 میں ہوئی جب کہ تحصیل میونسپل ایڈمسنٹریشن 14 اگست 2001 میں وجود میں آئی ریکارڈ میں ایڈمنسٹریٹر بلدیہ میاں چنوں کی طرف سے کسی وعدے کا ذکر نہ ہے۔

(ج) دکانداران کو کوئی متبادل جگہ / دکانیں نہیں دی گئیں کیونکہ برلب سڑک یہ دکانیں تہہ بازاری کے تحت بنائی گئی تھیں جو کہ سال 2000 میں سڑک کو چوڑا کرتے وقت گرادی گئی تھیں۔

(د) دکانداران کو قانونی طور پر دکانیں / جگہ بطور دکانیں دینے کا کوئی وعدہ نہ تھا البتہ عدالت عالیہ پنجاب لاہور ملتان بنچ میں درخواست نظر ثانی 2000/23 کی سماعت میں وکیل دکانداران سابقہ تلمبہ وڑنے مؤقف اختیار کیا کہ اگر بلدیہ /TMA اس جگہ کو دوبارہ کمرشل بنیاد پر دینا چاہے تو دکانداران تلمبہ کو فوقیت دی جائے جس پر وکیل بلدیہ /TMA نے تائید کی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جولائی 2009)

## ضلع قصور۔مصالحتی کمیٹیوں کی تفصیلات

*1950: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں کل کتنی مصالحتی کمیٹیاں قائم ہیں؟

(ب) سال 2007 کے دوران ضلع قصور میں کتنی مصالحتی کمیٹیاں بنائی گئی تھیں؟

(ج) سال 2007 کے دوران ان مصالحتی کمیٹیوں میں کتنے افراد شامل تھے،ان کے نام اور عہدہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) سال 08-2007 کے دوران حکومت نے ان مصالحتی کمیٹیوں کو کتنا فنڈ مہیا کیا؟

(ہ) سال 2007 کے دوران ان مصالحتی کمیٹیوں کے ذریعے کتنے افراد مستفید ہوئے؟

(و) ضلع قصور میں مصالحتی کمیٹیوں کی تشکیل کا کیا طریقہ کار ہے؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف تا و) ضلع قصور میں ابھی تک کوئی مصالحتی کمیٹی تشکیل نہیں دی گئی ہے اور نہ ہی ضلع کونسل نے اس کے لئے کوئی فنڈ جاری کئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

## ضلع قصور۔ بوسیدہ عمارتوں کی تفصیلات

*1951: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں کتنی ایسی بوسیدہ عمارتیں ہیں جو محکمہ نے رہائش اور استعمال کے لئے خطرناک قرار دیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع قصور میں متعدد ایسی عمارتیں ہیں جو رہائش اور استعمال کے قابل نہ ہیں مگر محکمے کی ملی بھگت سے انہیں گرایا نہیں جارہا؟

(ج) سال 2008 میں کتنی عمارتوں کو خطرناک قرار دیا گیا،انکی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 07 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلعی حکومت قصور سے موصولہ رپورٹ کے مطابق ضلع کی 3 تحصیلیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

| (الف) | ٹی ایم اے قصور | ٹی ایم اے چونیاں | ٹی ایم اے پتوکی |
|---|---|---|---|
| | سٹی قصور سی او یونٹ میں 14 خستہ حال عمارتیں ہیں- | چونیاں میں سروے کے مطابق کل 34 بوسیدہ عمارتیں ہیں جن میں سے 28 کی مرمت کی جاچکی ہے اور 5 عمارتیں مسمار ہو چکی ہیں- ایک عمارت بوسیدہ حالت میں ہے جس کے مالک کو نوٹس جاری کیا جاچکا ہے- | پتوکی میں کوئی خطرناک / خستہ حالت عمارت نہ ہے- |
| (ب) | درست نہ ہے TMA نے ایک خطرناک / خستہ حال عمارت کے مالک کو نوٹس جاری کیا ہوا ہے محکمہ آثار قدیمہ کی فائنل رپورٹ کے بعد کارروائی عمل میں لائی جائے گی- | صرف ایک عمارت رہائش کے قابل نہ ہے جس کے مالک کو نوٹس جاری کیا جاچکا ہے- | کوئی خطرناک ناک عمارت / خستہ حالت عمارت نہ ہے- |
| (ج) | سال 2008 میں سٹی قصور / سی او یونٹ میں کل 14 عمارات کو خطرناک اور بوسیدہ قرار دیا گیا جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-<br>1- 2 خطرناک / خستہ عمارت کو گرایا جاچکا ہے- | ایک عمارت خطرناک / خستہ قرار دی گئی ہے جس کے مالک نجم الزمان ولد سلطان احمد محلہ مستریاں چونیاں کے نام نوٹس جاری کیا جاچکا ہے- | کوئی خطرناک عمارت / خستہ حالت عمارت نہ ہے- |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | 2-ایک خطرناک / خستہ عمارت کے مالک کو نوٹس جاری کر دیا گیا ہے-<br>3- 11 عمارات کا سروے محکمہ آثار قدیمہ نے کیا ہے اور وہ ان تاریخی عمارات کو محفوظ کرنا چاہتے ہیں جس کے لئے معاملہ زیر عمل ہے- | | |

(تاریخ وصولی جواب 14 جون 2010)

اوکاڑہ بصیر پور سے منڈی احمد آباد سڑک کی مرمت کا مسئلہ

*1971: ڈاکٹر زمر دیا سمین رانا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیر پور سے منڈی احمد آباد جو کہ اہم سڑک ہے، کی مرمت و تعمیر کیلئے پچھلے پانچ سال میں کئی دفعہ مرمت کی مد میں فنڈز جاری ہو چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اتنا اہم روڈ ضلعی گورنمنٹ کی عدم توجہی کی وجہ سے تباہ ہو چکا ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کو مرمت / تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 09 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 8 نومبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ بصیر پور سے منڈی احمد آباد ایک اہم سڑک ہے مگر سڑک مذکور کی سپیشل مرمت و تعمیر کی مد میں پچھلے پانچ سال کے دوران ضلعی حکومت کی طرف سے فنڈز مہیا نہیں کئے گئے-

(ب) یہ درست نہ ہے- ضلعی حکومت کی جانب سے سڑک مذکورہ پر وقتاً فوقتاً مائیز ریپیئر کی مد سے Patch Work کا کام بذریعہ محکمانہ لیبر ہوتا رہا ہے اور کسی قسم کی عدم توجہی نہیں کی گئی-

(ج) جی ہاں۔ضلعی حکومت سڑک مذکورہ کی مرمت کاارادہ رکھتی ہے۔چونکہ موجودہ مالی سال ختم ہونے کو ہے لہذاآئندہ مالی سال 2010-2011کے ایکشن پلان میں سڑک شامل کرلی جائے گی۔بعداز منظوری ایکشن پلان ودستیابی فنڈزسڑک ہذاکی مرمت کردی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23جنوری 2010)

ضلع ننکانہ صاحب،ڈومیسائل جاری کرنے کی تفصیلات

*2070:جناب شاہ جہاں احمد بھٹی:کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

ننکانہ صاحب کے ضلع کے وجود میں آنے کے بعد کتنے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ جاری کیے گئے،ان کی مکمل تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 28اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 5دسمبر 2008)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ضلع ننکانہ صاحب 01-07-2005کوقائم ہوا۔ننکانہ صاحب سے جاری ہونے والے ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

| نمبرشمار | سال | تعداداجرأ ڈومیسائل |
|---|---|---|
| 1 | جولائی 2005تادسمبر 2005 | 2422 |
| 2 | 2006 | 12050 |
| 3 | 2007 | 13958 |
| 4 | جنوری 2008تانومبر 2008 | 7896 |
| | ٹوٹل | 36326 |

(تاریخ وصولی جواب 13جون 2009)

لاہور شہر میں کثیر منزلہ عمارات کی تفصیلات

*2173:محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور شہر میں اس وقت کتنی عمارات 9اوراس سے زیادہ منزلوں پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنی باقاعدہ متعلقہ اداروں سے این او سی حاصل کرنے اور نقشہ منظور کروانے کے بعد تعمیر ہوئی ہیں یا ہو رہی ہیں؟

(ج) کتنی اور کون کون سی عمارات بغیر این او سی اور منظوری نقشہ کے تعمیر ہوئی ہیں یا ہو رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت لاہور شہر میں کثیر منزلہ عمارات کی تعمیر پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ اس کی وجہ سے بڑھتے ہوئے ٹریفک اور دیگر مسائل پر قابو پایا جاسکے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) شہر میں اس وقت کل 25 کثیر منزلہ عمارات ایسی ہیں جو کہ 9 منزلہ یا اس سے زیادہ کی ہیں- سپریم کورٹ آف پاکستان نے لاہور شہر میں غیر قانونی کثیر منزلہ عمارتوں کا سروے کرنے کی غرض سے ایک تحقیقاتی کمشن تشکیل دیا تھا جس نے شہر بھر کی کثیر منزلہ عمارات کا معائنہ کر کے ہر عمارت کے بارے میں ایک تفصیلی رپورٹ تیار کی- کمیشن کی رپورٹ بمطابق لاہور شہر کے تمام 9 ٹاؤنز میں کل 25 عمارات ایسی ہیں جو کہ 9 منزلہ یا اس سے زیادہ کی ہیں-

(ب) ان عمارات میں 06 عمارات بغیر منظوری نقشہ جات کے تعمیر ہوئی ہیں جن کی انسپکشن ہائی رائز بلڈنگ کمیشن نے کی ہے اور ان کو کلیئرنس بھی دی ہے- باقی ماندہ 19 عمارات کم و بیش 15 سال یا اس سے زیادہ پرانی ہیں اور ان کے پاس منظوری نقشہ نہ ہے-

(ج) جواب جزو "ب" کے مطابق ہے- مزید برآں ہائی رائز بلڈنگ کمیشن کی انسپکشن کردہ ان تمام عمارات کا کیس سپریم کورٹ آف پاکستان میں زیر کارروائی ہے-

(د) بلڈنگ اینڈ زوننگ بائی لاز، لینڈ یوز کلاسیفیکیشن اینڈ ری کلاسیفیکیشن رولز 2009 کے تحت اور متوقع نئی کمرشلائزیشن پالیسی کے تحت حکومت پنجاب کثیر منزلہ عمارتوں کی بلندی اور ان عمارات کی زیادہ سے زیادہ بلندی ہائیٹ زوننگ کے تحت مختص کی جاسکتی ہے- کثیر منزلہ اور کمرشل عمارات کے نئے قواعد و ضوابط کے لئے مشاورت جاری ہے اور نئی پالیسی جلد ہی متوقع ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)</u>

## ملتان شہر میں فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*2175: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فائر بریگیڈ ملتان کے پاس آگ بجھانے والی کتنی گاڑیاں ہیں یہ کس کس ماڈل کی ہیں ان میں سے کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

(ب) فائر بریگیڈ ملتان کے پاس آگ بجھانے کے لئے کون کون سے آلات اور مشینری ہے، یہ کب خرید کی گئی تھی، اس میں کتنی چالو حالت اور کتنی خراب ہے؟

(ج) کیا فائر بریگیڈ ملتان کے پاس 8 سے اوپر کی منزلوں کی آگ پر قابو پانے کیلئے گاڑیاں ہیں اگر ہاں تو کتنی ہیں؟

(د) فائر بریگیڈ ملتان کی ٹیم میں اس وقت کتنے فائر فائٹر کام کر رہے ہیں، ان فائر فائٹر کو کہاں کہاں سے آگ پر قابو پانے کی تربیت دلوائی گئی ہے؟

(ہ) کیا فائر بریگیڈ ملتان کے پاس آٹھ سے اوپر کی منزلوں پر آگ پر قابو پانے کیلئے مطلوبہ آلات اور مشینری ہے اگر نہیں تو کیا حکومت موجودہ دور کے مطابق مشینری اور آلات فراہم کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2008)

جواب

وزیر مقامی حکومت وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فائر بریگیڈ ملتان کے پاس درج ذیل 12 عدد فائر گاڑیاں موجود ہیں جن میں سے 10 چالو حالت میں ہیں اور 2 گاڑیاں قابل مرمت ہیں:۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1 | ہیوی فائر وہیکل ہینو | ماڈل 2000 | 2 عدد |
| 2 | ہیوی فائر وہیکل بیڈ فورڈ | ماڈل 1996 | ایک عدد |
| 3 | ہیوی فائر وہیکل بیڈ فورڈ | ماڈل 1983 | 2 عدد |
| 4 | ہیوی فائر وہیکل BMC | ماڈل 1973 | ایک عدد |
| 5 | لائٹ فائر وہیکل ISUZU | ماڈل 2006 | ایک عدد |
| 6 | لائٹ فائر وہیکل MAZDA | ماڈل 1987 | 2 عدد |
| | ٹی ایم اے شجاع آباد | | |
| 1 | ہیوی فائر وہیکل ہینو | ماڈل 2005 | ایک عدد |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 2 | لائٹ فائر وہیکل ISUZU | ماڈل2005 | ایک عدد |
| | ٹی ایم اے جلال پور پیر والا | | |
| 1 | لائٹ فائر وہیکل ISUZU | ماڈل2006 | عدد |
| | ریسکیو1122 ملتان | | |
| 1 | لائٹ فائر وہیکل ISUZU | ماڈل2006 | 10عدد |
| 2 | ہیوی فائر وہیکل واٹر باؤزر | ماڈل2006 | ایک عدد |
| 3 | ایریل پلیٹ فارم | ماڈل2008 | ایک عدد |
| 4 | فائر سوٹ | | 30عدد |
| 5 | بریدنگ اپریٹس | | 10عدد |
| 6 | کیمیکل فوم | | 3000لیٹرز |

(ب) فائر بریگیڈ ملتان کے پاس آگ بجھانے کے لئے درج ذیل آلات اور مشینری موجود ہے جو کہ سال2007-08 کے دوران خریدی گئی تھی اور چالو حالت میں ہے:-

| | |
|---|---|
| کینوس ہوز پائپ | 7000فٹ |
| کیمیکل فوم | 400لیٹر |
| گیس ماسک | 12عدد |
| بریدنگ اپریٹس | 3عدد |
| فائر مین سوٹ | 3عدد |
| CO2سلنڈرز | 12عدد |
| DCPسلنڈرز | 12عدد |

(ج) فائر بریگیڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ملتان کے پاس کوئی ایسی ہائیڈرالک پلیٹ فارم والی گاڑی نہ ہے جو کہ بلند و بالا پلازوں میں آگ لگنے کی صورت میں استعمال کی جاسکے۔

(د) فائر بریگیڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ملتان کی ٹیم میں اس وقت 118 فائر فائٹر کام کر رہے ہیں ان فائر فائٹرز نے سول ڈیفنس ملتان، لاہور اور اسلام آباد انسٹی ٹیوٹ سے ٹریننگ حاصل کی ہوئی ہے۔

(ہ) فائر بریگیڈ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ملتان کے پاس 3 سے 4 منزلہ عمارت کی آگ بجھانے کا بندوبست ہے اور اس سے اوپر بلندی پر آگ بجھانے کا کوئی انتظام نہ ہے۔ریسکیو1122 کے پاس ایریل پلیٹ فارم والی گاڑی ہے جو کہ 60 سے 70 فٹ تک آگ بجھانے کے کام آسکتی ہے ناکافی ہے اور ان کے پاس تمام فائر یونٹ(10)عدد چھوٹی گاڑیاں ہیں جو کہ بڑی آگ پر قابو پانے کے لئے مددگار نہ ہیں۔سٹی

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ملتان کے بجٹ میں گنجائش نہ ہے لہذا حکومت پنجاب 8 سے 10 بالائی منزل میں آگ بجھانے اور بڑی آگ پر قابو پانے کے درج ذیل گاڑیوں کے لئے فنڈز فراہم کرے:۔

| | |
|---|---|
| ہائیڈرالک پلیٹ فارم 100 فٹ لیڈر | 1 عدد |
| ہیوی فوم ٹینڈر | 1 عدد |
| (برائے آئل ڈپو، پینٹ سٹور / فیکٹریز، پٹرول پمپس) | |
| ہیوی فائر یونٹ | 2 عدد |
| ہیوی فائر انجن | 2 عدد |

نوٹ: ڈی سی او سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ملتان کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ آٹھویں اور اس سے اوپر کی منزلوں پر آگ پر قابو پانے کے لئے فائر بریگیڈ کے لئے گاڑیاں خریدنے کے لئے الگ سے کیس حکومت پنجاب کو بھیجے۔اس کے علاوہ سول ڈیفنس کے آفیسرز کو صنعتی اور تجارتی مقامات پر آگ بجھانے کے انتظامات کی انسپکشن کی اجازت کے سلسلہ میں محکمہ داخلہ کو کیس بھیجے۔ (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(تاریخ وصولی جواب 5 جون 2009)

فتح جنگ میں واٹر سپلائی سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*2254: جناب شیر علی خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے کے تحت فتح جنگ کے لئے 06-2005 میں واٹر سپلائی سکیم بنی ہوئی تھی اگر ہاں تو اسکی لاگت کتنی تھی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا اس سکیم پر کام شروع کر دیا گیا ہے، اس وقت کام کی کیا پیش رفت ہے اور اگر کام شروع نہیں کیا گیا تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) منظور شدہ سکیم اور فنڈز کے باوجود سکیم پر عمل درآمد نہ کرنے والے متعلقہ اہلکاران اور افسران کے نام، پتے اور عرصہ تعیناتی بیان کیا جائے؟

(د) نیز یہ بھی بتایا جائے کہ اس غفلت پر ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے، اگر کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اسکی وجوہات کیا ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 5 جنوری 2009)

## جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مالی سال2005-06میں فتح جنگ شہر کے لئے پہلے سے بنی ہوئی سکیم برائے واٹر سپلائی تھی جو کہ1995-96 میں بنی تھی اوراس پر تقریباًایک کروڑ سترلاکھ روپے(-/17000000)خرچ ہوئے تھے مگرآبادی زیادہ ہونے کی بنا پراس سکیم کوrehabilitateکرنے کی ضرورت ہے-اس لئے 2005-06میں ٹی ایم اے نےPMDFCکے ساتھMatching grantکے تحت Rehabilitation of Urban Water Supply Scheme Fathe Jang پر منصوبہ بنایا جس پر تقریباً بائیس کروڑروپے لاگت آنا تھی اوراس کاپندرہ فی صدٹی ایم اے نے ادا کرنا تھا-

(ب) PMDFCاورTMAکے درمیانMOUدستخط ہونے کے بعدPMDFC نےTMAسے جوڈیمانڈکی وہ پوری کردی گئی اوراس سکیم میں شامل فلٹریشن پلانٹس کی تعمیر کے لئے جگہ بھی خریدلی گئی-اس منصوبے کاڈیزائنNESPAKنے بنایاتھاجنھوں نے مارچ2009میں ایک ڈیزائن دیاجس سے فتح جنگ شہر کی ضروریات پوری نہ ہوئی تھیں-اس لئےTMAنے شہر کے تمام علاقے ڈیزائن میں شامل کرنے کے لئے کہامگرتاحال فائنل ڈیزائن ٹی ایم اے کونہ بھیجاگیاہے اس لئے سکیم پرکوئی کام شروع نہ ہوسکاہے-

(ج) جیساکہ ضمن نمبر"ب" میبں تفصیلاً بتایاگیاہے کہNESPAkکے بروقت ڈیزائن مکمل نہ کرنے کی وجہ سے ہی کام شروع نہ کیاجاسکااس لئے منصوبہ کے شروع نہ کرنے کاالزام کسی دیگرکے ذمہ نہ کیاجاسکتاہے-

(د) چونکہTMAمیں کسی افسر کی غفلت نہ ہے اس لئے کسی ملازم کے خلاف کارروائی کرنے کی ضرورت نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب6مارچ2010)

تحصیل چنیوٹ، گراونڈزاوراسٹیڈیمز سے متعلقہ تفصیلات

*2294:الحاج محمدالیاس چنیوٹی: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ تحصیل میں ٹی ایم اے اور صوبائی حکومت کے زیرانتظام کتنے گراونڈاوراسٹیڈیم ہیں؟

(ب) ان تمام گراونڈاوراسٹیڈیم کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین ہیں اوران کی تنخواہیں کتنی ہیں؟

(ج) چنیوٹ نیشنل ہاکی اسٹیڈیم کی ضروری تعمیرات کمرے برائے مہمان ٹیمز، گراؤنڈ کی لیولنگ کے لئے مشین اور کاٹنے والی مشین موجود ہے؟

(د) اگر حکومت ان تمام سہولیات کو مہیا کرنا چاہتی ہے تو کب تک اور اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹی ایم اے چنیوٹ کے زیر اہتمام سیٹلائٹ ٹاؤن میں ایک ہاکی اسٹیڈیم اور رجوعہ سادات میں ایک گراؤنڈ ہے۔

(ب) ہاکی اسٹیڈیم سیٹلائٹ ٹاؤن میں ایک ملازم تعینات ہے اور اس کی تنخواہ۔/4800 روپے ماہانہ ہے۔

(ج) مذکورہ سہولیات میسر نہیں ہیں البتہ کھلاڑیوں کی ڈریسنگ کے لئے ایک کمرہ موجود ہے۔ اسٹیڈیم کی چاردیواری سیڑھیاں، شیڈ، لیٹرین اور پانی کا انتظام موجود ہے۔ اسٹیڈیم میں گھاس کاٹنے کا انتظام نہ ہے۔ تاہم گھاس کاٹنے کی مشین TMA کے پاس پہلے سے موجود ہے۔

(د) ٹی ایم اے نے درج بالا سہولیات مہیا کرنے کے لئے ADP برائے سال 09-2008 میں مبلغ 10.00 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک منظوری کی ہے جس کے ٹینڈر منظور ہونے کے بعد ٹھیکیدار نے کام شروع کر دیا ہے جس میں کھلاڑیوں کے ٹھہرنے کے لئے دو عدد کمرہ جات Roller اور گھاس لگانے کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔ سکیم ہذا کی انتظامی منظوری بذریعہ چٹھی نمبر TMA/CHT/I&S/06 مورخہ 28-02-2009 کو دی گئی ہے (کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اشتہار کی کاپی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ورک آرڈر بذریعہ چٹھی نمبری No.46 مورخہ 17-04-2009 کو جاری کیا گیا (کاپی تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2010)

راولپنڈی میں لگائے گئے واٹر فلٹر پلانٹس سے متعلقہ تفصیل

*2324: مسز ناظمہ جواد ہاشمی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میں اب تک کتنے واٹر فلٹر پلانٹس لگائے گئے ہیں؟

(ب) ان فلٹریشن پلانٹس کی صفائی اور Maintenance کیلئے کیا اقدامات کئے جاتے ہیں، تفصیل سے بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جناب صدر اور وزیر اعظم پاکستان کی ہدایت پر وزارت ماحولیات اسلام آباد نے فلٹریشن پلانٹس لگانے کا منصوبہ 2005 میں شروع کیا تھا جس کو دو مرحلوں میں مکمل کیا جانا تھا تاکہ لوگوں کو صاف پانی مہیا کیا جاسکے۔ پہلے مرحلہ میں تحصیل / ٹاؤن کی سطح پر پنجاب میں 146 واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے تھے جس میں سے پنجاب کی 116 تحصیل / ٹاؤنز میں پلانٹ لگائے جاچکے ہیں اور باقی 30 پلانٹ دوسرے مرحلہ میں لگائے جائیں گے دوسرے مرحلہ میں پنجاب کی ہر یونین کونسل میں ایک پلانٹ لگایا جائے گا۔ پنجاب کی یونین کونسلوں کی تعداد 3464 ہے۔ ضلع راولپنڈی میں اب تک وفاقی حکومت کے تعاون سے (8) فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

(1) گجر خان ٹاؤنز: حمید ہسپتال روڈ ہاؤسنگ سکیم نمبر (1) سٹی گجر خان
(2) ٹیکسلا ٹاؤن: میں ایک پلانٹ چکلالہ
(3) کہوٹہ ٹاؤن: پولیس اسٹیشن نزد OHR کہوٹہ
(4) کوٹلی ستیاں ٹاؤن: بوائز پرائمری سکول مین بازار
(5) مری ٹاؤن: واٹر ریزروائر نزد کشمیر پوائنٹ (Water Reservoir near Kashmir Point)
(6) راول ٹاؤن: سیکٹر III مین روڈ خیابان سرسید U.C No. 11
(7) پوٹھوہار ٹاؤن: ہیال یونین کونسل دھمیال
(8) کلر سیداں ٹاؤن: بوائز ہائی سکول

اس کے علاوہ ضلع راولپنڈی کے ٹی ایم ایز نے کچھ واٹر فلٹریشن پلانٹس ٹی ایم ایز کے بجٹ یا پرائیویٹ فرموں / NGOs نے بھی لگائے ہیں۔

(ب) ان فلٹریشن پلانٹس کی (Operation & Maintenance) کا ٹھیکہ M/S Rain Drop So-Safe کو دیا گیا ہے۔ جو باقاعدگی سے Maintenance کی جارہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 26 جنوری 2009)</u>

## قصور-پی پی 176 میں ترقیاتی کاموں کی تفصیلات

*2345: ملک اختر حسین نول: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حلقہ پی پی 176 قصور میں گلیوں کا سولنگ پختہ نالیاں، پلیاں وغیرہ اور ملحقہ آبادیوں کے لئے کوئی فنڈ سال 09-2008 کے بجٹ میں جاری کیا ہے تو کتنا اور کس کس مد میں تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 2002 تا 2007 حلقہ پی پی 176 کے لئے حکومت پنجاب اور ضلعی حکومت نے کوئی توجہ نہ دی جس کی وجہ سے حلقہ کے گاؤں کے سولنگ، نالیاں اور پلیاں جوں کی توں ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب اور ضلعی حکومت مذکورہ حلقہ کی ترقی پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اس کی گلیاں اور نالیاں / پلیاں پختہ کرنے اور نئی پلیاں تعمیر کرنے کو تیار ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر مقامی حکومت وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 09-2008 میں سولنگ / نالیاں / پلیوں کی تعمیر کی بجائے حلقہ پی پی 176 میں سڑکات کی تعمیر کے لئے فنڈ مہیا کئے گئے ہیں- دوران سال 09-2008 اندازاً مبلغ 81.000 ملین ازاں ضلعی سالانہ تعمیراتی پروگرام سے تعمیر سڑکات حلقہ پی پی 176 میں مہیا کئے گئے-

I) 4 عدد نئی سڑکات کے لئے 41.000 million روپے

II) 8 عدد جاریہ سڑکات کے لئے 40.000 million روپے

(ب) حلقہ انتخاب پی پی 176 میں 11 یونین کونسلیں ہیں- سابقہ سالوں 03-2002 تا 08-2007 اندازاً 11.000 ملین ہر مالی سال میں ڈسٹرکٹ بجٹ میں برائے تعمیر سولنگ، نالیاں، سڑکیں وغیرہ بحساب 1.000million ہر یونین کونسل کے لئے مختص کئے گئے-

(ج) برائے مالی سال 10-2009 کے ترقیاتی منصوبہ جات کی ترجیح وار نشاندہی جناب عزت مآب ملک اختر حسین نول فرمائیں جس پر حکومتی ہدایات وپالیسی کے مطابق عمل درآمد کیا جائیگا-

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

## جنوبی پنجاب کے اضلاع کے ارکان اسمبلی کے ترقیاتی فنڈز کا مسئلہ

*2364: میاں شفیع محمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساؤتھ پنجاب کے اضلاع رحیم یار خان، بہاول پور، ڈیرہ غازی خان، بہاول نگر، ملتان اور وہاڑی میں ترقیاتی فنڈز میں Disparity ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس Disparity کے باعث اراکین اسمبلی میں تشویش پائی جاتی ہے؟

(ج) حکومت مذکورہ Disparity کا ازالہ کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 2 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) موجودہ مالی سال میں حکومت پنجاب محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے توسط سے پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام چلا رہی ہے۔اس پروگرام کے تحت 2376 ملین روپے کی رقم صوبائی اسمبلی کے 297 حلقوں کے لئے مختص کی گئی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اسی طرح مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے ممبران صوبائی اسمبلی کے لئے 592 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اس طرح ہر صوبائی اسمبلی کو تخصیص 8 ملین روپے کی ترقیاتی سکیمیں تجویز کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔اس طرح سوال کردہ ضلع جات میں فنڈز کی تقسیم اس طرح سے ہے۔رحیم یار خان 104 ملین، بہاولپور 80 ملین، بہاولنگر 64 ملین، ڈیرہ غازی خان 56 ملین، ملتان 104 ملین اور وہاڑی میں 64 ملین روپے۔

اس برابر تقسیم سے یہ واضح ہے کہ ترقیاتی کاموں میں کوئی Disparity نہیں ہے۔

(ب) نہیں (جواب "الف" میں واضح ہے)

(ج) ضرورت نہیں (جواب "الف" میں واضح ہے)

(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2010)

سرائے عالمگیر، موضع گڑھاجٹاں کی لنک روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*2365: چودھری محمد ارشد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل سرائے عالمگیر کے موضع گڑھاجٹاں کی لنک روڈ نئے سرے سے تعمیر کی گئی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا مذکورہ سڑک کی تعمیر کے سلسلہ میں قواعد و ضوابط کے تحت ٹینڈر (Tender) طلب کئے گئے تھے، اگر ہاں تو کس اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اور کس تاریخ کو، مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 2 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جون 2010)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے۔ موضع گڑھاں جٹاں لنک روڈ نئے سرے سے تعمیر کی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سکیم کے فنڈز محکمہ خزانہ حکومت پنجاب کی چٹھی نمبری FD (W&M)1-119/09-08/31 مورخہ 20-10-2008 کے تحت ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گجرات کو جاری ہوئے۔ (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) انتظامی منظوری ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی گجرات بذریعہ چٹھی نمبری DDC/GRT/2008(21)7 مورخہ 7-11-08 ہوئی۔ جس کا تخمینہ 4.00 ملین ہے اس کے ٹینڈر بذریعہ ڈائریکٹر جنرل پنجاب پبلک ریلیشن لاہور روزنامہ نوائے وقت مورخہ 06-12-2008 شائع ہوئے۔ (تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) مذکورہ سکیم اخبار میں سیریل نمبر 19 پر درج ہے۔ تمام قواعد و ضوابط مکمل ہونے کے بعد تعمیراتی کام شروع کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی جانب سے کمرشلائزیشن پر پابندی لگانے کی تفصیلات

*2387: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے کمرشلائزیشن پر کب پابندی لگائی؟

(ب) یہ پابندی لگانے کی وجوہات کیا ہیں اس پابندی لگانے کا مشورہ حکومت کو کس نے دیا تھا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس پابندی کی ایک وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ شہر میں ٹریفک کے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے اور پارکنگ کے لئے جگہ جو پلازے بن رہے ہیں ان میں جگہ مختص نہیں کی جاتی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کے پاس سی این جی اسٹیشن کے 62 کے قریب کیس پینڈنگ ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ سی این جی اسٹیشن میں پارکنگ کے لئے جگہ مختص کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے؟

(و) کیا حکومت لاہور میں کمرشلائزیشن پر سے پابندی اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 16 جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) عدالت عالیہ پنجاب لاہور کی ہدایات کی روشنی میں حکومت پنجاب میں کمرشلائزیشن پر عارضی طور پر مورخہ 22-05-2007 کو ایک میٹنگ کے دوران پابندی لگادی گئی تاکہ تمام شہروں میں یکساں رولز نافذالعمل کئے جاسکیں۔

(ب) عدالت عالیہ پنجاب لاہور بذریعہ پیٹیشن 13572/06 اور سپریم کورٹ آف پاکستان بذریعہ سول پیٹیشن 2159/2/2002 مورخہ 13-06-03 کی روشنی میں مندرجہ ذیل وجوہات کی بنا پر کمرشلائزیشن پر عارضی طور پر پابندی عائد کی گئی تاکہ نئے رولز مرتب کرنے کے بعد کمرشلائزیشن پر عملدرآمد کیا جاسکے:-

I) مروجہ رولز مختلف قوانین کے تحت تیار کئے گئے۔

II) مذکورہ قوانین کنٹونمنٹ بورڈ کی حدود میں نافذالعمل نہ تھے جو کہ ایک قانونی سقم تھا۔

(ج) درست ہے کہ لاہور شہر میں کمرشل عمارات پلازہ جات بننے اور گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ کی وجہ سے پارکنگ اور ٹریفک کے مسائل میں اضافہ ہوا ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے کیونکہ حکومت پاکستان محکمہ انڈسٹریز کی طرف سے گزٹ نوٹیفیکیشن بذریعہ نمبری RO.1(KE)/2007 مورخہ 09-01-2007 کے مطابق سی این جی لگانے کے لئے NOC متعلقہ ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن سے حاصل کیا جاتا ہے۔

پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس مجریہ 2001 کے مطابق ٹاؤن خود مختار ادارے ہیں جو کہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے ماتحت نہ ہیں۔

(ہ) درست ہے کہ سی این جی اسٹیشن میں پارکنگ کے لئے الگ سے کوئی جگہ مختص نہ کی جاتی ہے۔

(و) اس ضمن میں عرض ہے کہ Punjab Land Use (Classification, Re-classification & Re-Development رولز2009کا اجرا ہو چکا ہے اور اس وقت کمرشلائزیشن پر کوئی پابندی عائد نہ ہے۔ (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 5جولائی 2010)

جلال پور بھٹیاں، سیور یج نالے پر تجاوزات کا مسئلہ

*2421: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جلال پور بھٹیاں ضلع حافظ آباد میں سے گزرنے والا نالہ ناجائز تجاوزات کی وجہ سے بند ہو گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرانا نالہ ٹاؤن بھٹیاں پر ناجائز تجاوزات کی تعمیرات کی وجہ سے بند ہو گیا ہے اور اس میں سے اب گندا پانی نہیں گزر رہا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ناجائز تجاوزات کو ختم کروا کر نالہ کو اس کی اصلی حالت میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے، تاکہ سیور یج وغیرہ کا پانی گزر سکے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 17دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بمطابق متن اسمبلی سوال ریونیو ریکارڈ ملاحظہ کیا گیا جس کے مطابق رقبہ نالہ مذکورہ کی پوزیشن / ملکیت رقبہ نالہ زیر تجاوز اور نالہ میں پانی کے بہاؤ کی بابت رپورٹ پیش خدمت ہے۔

دراصل نالہ مذکور 10کنال 02مرلہ پر مشتمل ہے جو کہ سرکاری اور پرائیویٹ مالکان کے رقبہ سے گزرتا ہے بمطابق ریونیو ریکارڈ تفصیل درج ذیل ہے:-

| | |
|---|---|
| (i) رقبہ پرائیویٹ مالکان زیر نالہ | 08کنال 05مرلے |
| (ii) سرکاری رقبہ زیر نالہ | 01کنال 17مرلے |

(ب) جہاں تک نالہ مذکور پر تجاوزات کا تعلق ہے نالہ پر کسی قسم کی کوئی تجاوز نہ پائی جاتی ہے اور شہر کا پانی بغیر کسی رکاوٹ کے نالہ مذکور میں سے گزر رہا ہے۔

(i) نقشہ موقعہ (تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(ج) نالہ مذکورہ پرائیویٹ مالکان کے رقبہ سے شروع ہو کر سرکاری رقبہ 05 کنال 09 مرلے 02 سرساہی کو جاملتا ہے۔جس طرح اوپر وضاحت کی گئی کہ سرکاری رقبہ میں سے صرف 01 کنال 17 مرلہ زیر نالہ ہے۔جب کہ بقیہ رقبہ 03 کنال 12 مرلہ پر مختلف لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے۔کیونکہ سرکاری رقبہ نالہ کے دوسرے کونہ پر ہے جس پر نالہ تعمیر نہیں کیا جاسکتا بلکہ سرکاری رقبہ صرف جوہڑ کی شکل اختیار کر جائے گا۔مزید یہ کہ نالہ ہذا سی بی کے تحت پختہ تعمیر ہو رہا ہے۔اگر ہم ملکیت کے ایشو کو چھیڑیں گے تو پرائیویٹ مالکان جن کے رقبہ سے نالہ گزر رہا ہے مسئلہ پیدا کر سکتے ہیں۔جس کی وجہ سے تعمیر نالہ متاثر ہو سکتی ہے۔لہذا عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاملہ کو نہ چھیڑا جانا مناسب ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جون 2010)

بہاول پور شہر میں پارکس کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2443: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاول پور شہر میں کتنے پارک کس کس جگہ کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں؟

(ب) ان پارکوں کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان پارکوں کی دیکھ بھال پر سال 07-2006، 08-2007 اور 09-2008 میں سالانہ کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) گلزار صادق پارک کس کی ملکیت ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس کی Improvement کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بہاول پور شہر میں آٹھ پارک موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

تفصیل پارکس ٹی ایم اے (سٹی) بہاول پور

| نمبر شمار | نام پارک | رقبہ |
|---|---|---|
| 1 | پارک الائچی پیر، ماڈل ٹاؤن سی | 136956 مربع فٹ |
| 2 | پارک ٹرسٹ کالونی | 102010 مربع فٹ |
| 3 | فرید پارک (لیڈیز پارک) سرائیکی چوک ماڈل ٹاؤن بی | 2270553 مربع فٹ |

| | | |
|---|---|---|
| 4 | پارک ماڈل ٹاؤن بی نزد خضرا مسجد | 21000مربع فٹ |
| 5 | کشمیر پارک فرید گیٹ | 3889.5مربع فٹ |
| 6 | مادر ملت پارک کمرشل ایریا سیٹلائیٹ ٹاؤن | 259618مربع فٹ |
| 7 | ویو پارک بورسٹل جیل فرید گیٹ | 126119مربع فٹ |
| 8 | غوثیہ پارک سیٹلائیٹ ٹاؤن | 41688مربع فٹ |

(ب) شہر میں موجود آٹھ پارکوں کی دیکھ بھال کے لئے 34ملازمین تعینات ہیں-

(ج) پارکوں کی دیکھ بھال مع تنخواہ سال 07-2006مبلغ-/5507473روپے سال 08-2007 میں مبلغ-/5870077روپے خرچ ہوئے اور سال 09-2008کے لئے بجٹ میں -/7495000روپے مختص کئے گئے ہیں-

(د) گلزار صادق پارک ٹی ایم اے(سٹی) بہاول پور کی ملکیت ہے مگر اس پر قبضہ کنٹونمنٹ بورڈ کا ہے- تمام عدالت ہائے سے ٹی ایم اے (سٹی) بہاول پور کے حق میں فیصلے کے باوجود کنٹونمنٹ بورڈ نے پارک ہذا کا قبضہ ٹی ایم اے (سٹی) بہاول پور کو تاحال نہ دیا ہے-چونکہ گلزار صادق پارک ٹی ایم اے (سٹی) بہاول پور کی ملکیت ہونے کے باوجود کنٹونمنٹ بورڈ کے قبضہ میں ہے-جونہی پارک کا قبضہ ٹی ایم اے (سٹی) بہاول پور کو حاصل ہو گا اس کی امپرومنٹ کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائیگی-

(تاریخ وصولی جواب22جون2010)

## بلدیاتی اداروں کے سکولوں کے ملازمین کے مسائل ودیگر تفصیلات

*2444:رانا بابر حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) موجودہ ضلعی نظام کے رائج کے بعد سابقہ بلدیاتی اداروں کے سینکڑوں سکولوں کو محکمہ تعلیم کے حوالہ کیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان تعلیمی اداروں میں تعینات ملازمین کو پنشن کی ادائیگی ابھی تک متعلقہ ٹی ایم اے سے ہوتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ملازمین کی رخصت، پنشن، گریجویٹی کی ادائیگی اور دیگر انتظامی امور کا اختیار ابھی سابقہ نظام کے تحت چل رہا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ملازمین کو رخصت اور انتظامی امور کے لئے پہلے اپنی درخواست / کیس محکمہ تعلیم کے متعلقہ افسران سے سفارش کروانے کے بعد ٹی ایم اے یا ضلعی حکومت کو ارسال کرنا پڑتا ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس طرح ان ملازمین کو کافی پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟
(و) کیا حکومت سابقہ بلدیاتی اداروں کے سکولوں اور ان کے ملازمین کے پنشن، تنخواہ، رخصت اور دیگر انتظامی امور کا اختیار بھی محکمہ تعلیم کے متعلقہ افسران کو دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 19 جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے سابقہ بلدیاتی اداروں کے تمام تعلیمی اداروں کو نئے نظام کے تحت پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کی روشنی میں ضلعی حکومتوں کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔
(ب) درست نہ ہے۔ ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن ضلعی حکومت کی ذمہ داری ہے اور وہی ادا کرتی ہے۔
(ج) درست نہ ہے ان ملازمین کی رخصت، پنشن، گریجویٹی کی ادائیگی اور دیگر تمام انتظامی امور کے اختیارات نئے نظام کے تحت متعلقہ ضلعی حکومت کی ذمہ داری ہے۔
(د) یہ درست نہ ہے۔ ان ملازمین کی رخصت اور دیگر معاملات کی مجاز متعلقہ ضلعی حکومت ہے۔ جب کہ TMA کا اس معاملہ میں کوئی کردار نہ ہے۔
(ہ) درست نہ ہے۔
(و) چونکہ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت یہ تمام تعلیمی ادارے ضلعی حکومتوں کی تحویل میں دیئے جا چکے ہیں۔ قانون کے مطابق ان ملازمین کی پنشن، تنخواہ، رخصت اور دیگر انتظامی امور متعلقہ ضلعی حکومت کے سپرد ہیں اور ضلعی حکومت کے افسران قانون کے مطابق فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اس لئے حکومت یہ اختیارات محکمہ تعلیم کو دینے کا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 جون 2009)</u>

## گوجرانوالہ شہر میں قبضہ گروپوں کے خلاف آپریشن کا مسئلہ

*2478: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں ناجائز تجاوزات اور قبضہ گروپوں کے خلاف شروع کیا گیا آپریشن انتہائی سست روی کا شکار ہے؟

(ب) کیاحکومت اس شہر میں تجاوزات کے خاتمے اور قبضہ گروپوں کے خلاف آپریشن تیز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تواس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی30دسمبر2008 تاریخ ترسیل21جنوری2009)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گوجرانوالہ میں ناجائز تجاوزات اور قبضہ گروپ کے خلاف شروع کیا گیا آپریشن ہرگز سست روی کا شکار نہ ہوا ہے بلکہ گورنمنٹ ہوم اکنامکس کالج پسرور روڈ کی جگہ جو کہ 14مرلہ تھی واگزار کروا کر کالج کے حوالے کی ہے۔اسی طرح محکمہ تعلیم کے نام منتقل شدہ اراضی جو کہ 9کنال بنتی ہے بھی قبضہ گروپوں (جاوید نمبردار وغیرہ اور محمد افضل وغیرہ) سے واگزار کروا کے محکمہ تعلیم کے حوالے کی جاچکی ہے۔کھیالی ٹاؤن میں 248پختہ تجاوزات اور1085عارضی تجاوزات ختم کی جاچکی ہیں نیز انٹی انکروچمنٹ سکواڈ بھی تشکیل دیئے گئے ہیں تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(i) ٹی ایم قلعہ دیدار سنگھ ٹاؤن: محبوب عالم پرائمری سکول کی دکانات واگزار کرانے کے لئے نوٹس جاری کئے جاچکے ہیں۔مذکورہ کمرے جو کہ قبضہ گروپ کے زیراستعمال تھے بند کر دیئے گئے ہیں۔یہ پورے پنجاب میں ناجائز تجاوزات کے خلاف کی گئی بہت بڑی کارروائی تھی۔

(ii) ٹی ایم اے اروپ ٹاؤن: جی ٹی روڈ، عزیز کراس ماڈل ٹاؤن اور اندرون جنرل بس سٹینڈ سے ناجائز تجاوزات ختم کر دی گئی ہیں بذریعہ ٹکٹنگ مبلغ 96000روپے جرمانہ بھی کیا گیا ہے۔

(iii) ٹی ایم اے نندی پور ٹاؤن: جیسا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے گورنمنٹ ہوم اکنامکس کالج کی 14 مرلے جگہ واگزار کروائی گئی ہے جب کہ 832ناجائز تجاوزات کنندگان کو 7لاکھ سے زائد جرمانہ کے ٹکٹ بھی جاری کئے گئے ہیں۔

(iv) ٹی ایم اے کھیالی شاہپور ٹاؤن میں 248پختہ تجاوزات اور1085عارضی تجاوزات ختم کی جاچکی ہیں نیز ناجائز تجاوزات کنندگان کو 7لاکھ 80ہزار کے جرمانہ کے ٹکٹ بھی جاری کئے گئے ہیں اور 4مقدمات بھی درج کروائے گئے ہیں۔

(ب) جی ہاں شہر میں تجاوزات اور قبضہ گروپوں کے خلاف آپریشن مہم انتہائی زور شور سے جاری ہے۔ بلکہ ضلع گوجرانوالہ میں جملہ ٹی ایم او صاحبان اپنے اپنے حلقہ میں باقاعدہ پروگرام کے تحت تیزی سے کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب21جولائی2009)

## پاکپتن شہر کی سڑکوں کی تفصیلات

*2525: چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

پاکپتن شہر کی سڑکوں کی مرمت و تعمیر کے لئے یکم جولائی 2005 سے یکم جنوری 2009 تک کتنی رقوم خرچ کی گئی ہیں اور کتنی لمبائی کی سڑکات ٹھیک (مرمت) یا دوبارہ تعمیر کی گئی ہیں۔ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

پاکپتن شہر کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے یکم جولائی 2005 سے یکم جنوری 2009 تک جتنی رقوم خرچ کی گئی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

| | | |
|---|---|---|
| 1 | تعمیر نئی سڑکات تعدادی 13 کل لمبائی 5.168 کلو میٹر (سولنگ سیوروغیرہ) | 12.194 ملین روپے |
| 2 | امپروومنٹ روڈز تعدادی 5 کل لمبائی 0.886 کلو میٹر | 3.563 ملین روپے |
| 3 | پیچ ورک مختلف سڑکات شہر پاکپتن | 1.195 ملین روپے |
| 4 | زیر کار سڑکات تعدادی 5 عدد | 2.963 ملین روپے |
| | میزان اخراجات | 19.915 ملین روپے |

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

## گوجرانوالہ میں ٹریفک سگنل لگانے کی تفصیلات

*2597: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ میں کس کس چوک پر ٹریفک سگنل لگائے گئے ہیں؟

(ب) کس کس اہم چوک یا جگہ ٹریفک سگنل نہ ہیں؟

(ج) کیا متعلقہ ضلعی حکومت / صوبائی حکومت اس شہر کے ہر اہم چوک / جگہ پر ٹریفک سگنل لگانے اور جو ٹریفک سگنل خراب ہیں ان کو چالو کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 26 فروری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گوجرانوالہ شہر میں 19 اہم چوک ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

عزیز کراس، خیبر کٹ، نگار چوک، کنگنی والا چوک، کچہری، جیل چوک، چرچ چوک، کھیالی بائی پاس ، شیخوپورہ موڑ، شمسی چوک، ریجنٹ موڑ، دستگیر چوک، فیروزوالہ پل، چھچھر والی پل + پرانی چونگی چھچھر والی، ڈھلے چوک، سیٹلائیٹ ٹاؤن مارکیٹ چوک، فاروق شہید چوک، RPO آفس اور شیل پمپ Blinkers ان چوکوں پر کوئی بھی ٹریفک سگنل نصب نہ ہے۔

(ب) کسی بھی چوک پر ٹریفک سگنل نصب نہ ہیں۔

(ج) جملہ چوک ہائے پر ٹریفک سگنل لگانے کے لئے سروے کیا جا رہا ہے۔ پہلے مرحلے میں اس وقت مختلف چوک ہائے میں سٹاپ لائنز، سٹڈ مارک اور زیبرا کراسنگ کا کام مکمل ہو رہا ہے جس کے لئے 3.100 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس کے بعد شہر کے مصروف ترین چوکوں عزیز کراس ، شمسی چوک، خیبر کٹ، ریجنٹ چوک، کچہری چوک اور چرچ چوک وغیرہ میں ٹریفک سگنل لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2010)

## پی پی 108 میں سٹیرنگ کمیٹی کے ممبران کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2615: جناب خالد جاوید اصغر گھرال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات کے حلقہ 108 میں سٹیرنگ کمیٹی کے ممبران کی تعداد کیا ہے اور ان کے نام کیا ہیں؟

(ب) مذکورہ کمیٹی تشکیل دینے کی اتھارٹی کون ہے؟

(ج) کیا عام انتخاب میں ہارے ہوئے افراد کو مذکورہ کمیٹی کا ممبر نامزد کیا جا سکتا ہے؟

(د) کیا ممبران سٹیرنگ کمیٹی کے پاس یہ اختیار ہے کہ Elected MPA کی طرف سے دی گئی سکیموں کو اپنی مرضی سے پسند ناپسند کے مطابق تبدیل کرنے کی تجاویز دیں، اگر نہیں تو مذکورہ حلقہ کے ممبران کمیٹی کس اتھارٹی کے تحت سکیمیں تبدیل کرنے کی تجاویز دے رہے ہیں جبکہ ان سکیموں کے لئے Elected MPA کو حکومت کی طرف سے فنڈز جاری کئے گئے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت مفاد عامہ کے نقطہ نظر سے پیش کی گئی MPAs کی سکیموں پر من وعن عمل درآمد کرنے کے لئے مذکورہ کمیٹی کو پابند بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 21 فروری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ڈسٹرکٹ سٹیرنگ کمیٹی گجرات کے کل ممبران کی تعداد 17 ہے۔ایک ممبر نوابزادہ مظفر علی خاں کا تعلق حلقہ پی پی 108 سے ہے۔نوٹیفیکیشن فہرست ممبران
نمبر (PDP)2008/35-5(D-II)SO مورخہ 2008-8-21 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ کمیٹی تشکیل دینے کا اختیار بروئے نوٹیفیکیشن
نمبر (PDP)2008/35-5(LG)SO.D-II مورخہ 20 مئی 2008 جناب وزیراعلیٰ صاحب کو ہے نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نوٹیفیکیشن نمبر (PDP)2008/35-5(LG)SO.D-II مورخہ 20 مئی 2008 کے تحت منتخب نمائندگان / معززین / سماجی شخصیات کو ممبر ڈسٹرکٹ سٹیرنگ کمیٹی نامزد کیا جاتا ہے۔نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) نوٹیفیکیشن نمبر (PDP)2008/35-5(LG)SO.D-II مورخہ 2009-01-01 کی ذیلی شق (iii)1 کے تحت فنڈز صوبائی حلقہ کی بنیاد پر مختص کئے گئے۔
نیز (V)1 کے تحت ڈسٹرکٹ سٹیرنگ کمیٹی کو منصوبہ جات (Initiate) کرنے کا اختیار حاصل ہے۔
نوٹیفیکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تمام منصوبہ جات سٹیرنگ کمیٹی نے گائیڈ لائن کے مطابق بحث و تمحیص کے بعد بہترین مفاد عامہ میں منظور کئے ہیں۔ صوبائی حلقہ نمبر 108 میں 6 منصوبہ جات MPA چودھری خالد اصغر گھرال کے تجویز کردہ ہیں اور صرف 2 منصوبہ جات سٹیرنگ کمیٹی نے (Initiate) کئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2010)

ٹبہ بدر شیر مہاجر کالونی بہاول پور کے مسائل

*2736: جناب ذوالفقار علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹبہ بدر شیر مہاجر کالونی بہاول پور کتنے نفوس پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ کالونی ایشیاء کی سب سے بڑی کچی آبادی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کو سابقہ دور حکومت میں کچی آبادی بھی ڈیکلیئر کر دیا گیا تھا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ فنڈز ہونے کے باوجود اس آبادی میں سڑکیں، سیوریج اور دیگر بنیادی سہولیات کا فقدان ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس کالونی میں سڑکیں بنانے، سیوریج بچھانے، واٹر سپلائی فراہم کرنے اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2009 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) کچی آبادی ٹبہ بدر شیر 2250 گھرانوں اور مہاجر کالونی 1156 گھرانوں پر مشتمل ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ یہ کالونی ایشیا کی سب سے بڑی کچی آبادی ہے۔

(ج) ٹبہ بدر شیر مورخہ 27-08-1986 کو کچی آبادی ڈیکلیئر ہوئی۔

(د) درست نہ ہے۔ اس آبادی میں بجلی 100%، سوئی گیس 80%، واٹر سپلائی 90%، سڑکات 65%، سولنگ 45% ہے۔

(ہ) جی ہاں۔ حکومت اس کچی آبادی میں مذکورہ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جن کے تخمینہ جات بلدیہ بہاول پور نے تیار کر کے متعلقہ اداروں کو بھجوا دیئے ہیں۔ جن پر غور و خوض اور منظوری کا معاملہ صوبائی مانیٹرنگ کمیٹی برائے کچی آبادیات کی میٹنگ منعقدہ مورخہ 15-09-2009 میں دیگر 253 ترقیاتی سکیمیں برائے کچی آبادیز کے تخمینہ جات (جو پنجاب بھر کے مختلف بلدیاتی اداروں کو

بھجوائے گئے) کے ہمراہ پیش کئے گئے تھے۔ جس میں یہ طے پایا کہ اس پر کچی آبادیات میں کثیر منزلہ فلیٹس بنانے کے لئے منصوبہ کی حتمی منظوری کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

## پی پی 288 میں سیوریج کے منصوبہ جات و دیگر تفصیلات

*2852: میاں شفیع محمد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے گزشتہ پانچ سال میں حلقہ پی پی 288 رحیم یار خان میں سیوریج کے کون کون سے منصوبہ جات شروع کئے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کتنے منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے نامکمل ہیں تفصیل بتائی جائے، نیز جو نامکمل ہیں حکومت انہیں کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(ج) جو سیوریج سسٹم پرانے اور ناکارہ ہو چکے ہیں ان کی تفصیل بتائی جائے اور کیا حکومت ان کو دوبارہ فعال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) گزشتہ حکومت نے پی پی حلقہ 288 میں درج ذیل سیوریج کے منصوبہ جات تعمیر کئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

سال 06-2005 (ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرانٹ)

1۔اے ڈی پی نمبر 2110 تعمیر بقیہ سیوریج سکیم جیٹھ بھٹہ چک نمبر 4/P یو سی جیٹھ بھٹہ، تخمینہ لاگت -/2000000

2۔اے ڈی پی نمبر 3580 تعمیر سیوریج سکیم ریاض کالونی جیٹھ بھٹہ تخمینہ لاگت -/3786000

سال 08-2007 (ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گرانٹ)

3۔ تعمیر نالی و سیوریج موضع ظاہر پیر یو سی ظاہر پیر تخمینہ لاگت -/2000000

(ب) منصوبہ نمبر 1 تا 2 مکمل ہو چکے ہیں اور چالو حالت میں ہیں۔ منصوبہ نمبر 3 جاری ہے اور جلد مکمل ہو جائے گا۔

(ج) نوانکوٹ شہر میں سیوریج سکیم محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈیپار ٹمنٹ نے تعمیر کرنے کے بعد اس سکیم کو یوزر کمیٹی کے سپر د کر دیا جو کافی عرصہ تک اسے چلاتی رہی۔سیوریج سکیم اب ناکارہ ہو چکی ہے۔اس بابت تحصیل میونسپل ایڈ منسٹریشن خانپور کے پاس کوئی فنڈ نہ ہیں۔اس بابت محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈیپار ٹمنٹ ہی صحیح بتا سکتا ہے۔

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ / پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ رحیم یار خان کی جانب سے گزشتہ پانچ سالوں میں ایک منصوبہ برائے تنصیب سیوریج سکیم چاچڑاں شریف 09-2008 حلقہ پی پی 288 تحصیل خان پور بذریعہ سڑک گورنمنٹ گرانٹ شروع کیا جو کہ زیر تکمیل ہے۔اس منصوبہ میں ڈسپوزل ورکس آر۔سی۔سی سیور "9 "15 قطر و پمپنگ مشینری شامل ہیں۔

پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ / پبلک ہیلتھ انجینئر نگ رحیم یار خان نے مالی سال 09-2008 میں صرف ایک منصوبہ چاچڑاں شریف کیا جس کی تخمینہ لاگت مبلغ 3.172 ملین روپے ہے۔یہ منصوبہ بذریعہ ڈسٹرکٹ گرانٹ زیر تکمیل ہے جو کہ رواں مالی سال 10-2009 میں مکمل ہو گا۔بشرطیکہ مکمل فنڈز فراہم ہوں۔پرانے اور Non-Functional سسٹم کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)</u>

| | |
|---|---|
| لاہور | مقصود احمد ملک |
| 6 جولائی 2010 | سیکرٹری |